بین الاقوامی میڈیا میں پاکستان کے عدم استحکام کے بارے میں مضامین شائع کئے جارہے ہیں۔الطاف حسین

گریٹر بلوچستان،گریٹر پختونستان اورگریٹر پنجاب کے نقشے شائع کئے جارہے ہیں

اوران میں سندھ اورکراچی کوگریٹر پنجاب کا حصہ دکھایا گیا ہے

پاکستان کوقائم ودائم اورسلامت دیکھنا چاہتے ہیں اوراسے ترقی کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں

حیدرآباد اورسکھر میں ایم کیوایم کے اندرون سندھ کے زونوں کے کارکنوں کے کنونشن سے اپنے تاریخی خطاب

لندن۔۔۔30جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ ملک خصوصاً سندھ کے عوام بین الاقوامی سازشوں کوسمجھنے کی کوشش کریں جس کے تحت بین الاقوامی میڈیا میں پاکستان کے عدم استحکام کے بارے میں مضامین شائع کئے جارہے ہیں جن میں گریٹر بلوچستان،گریٹر پختونستان اورگریٹر پنجاب کے نقشے شائع کئے جارہے ہیں اوران میں سندھ اورکراچی کوگریٹر پنجاب کا حصہ دکھایا گیاہے ۔انہوں نے کہاکہ عوام خدارااس بین الاقوامی سازش کوسمجھنے کی کوشش کریں اورمتحد ہوکر پاکستان کو بچائیں ۔انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کو بچانا چاہتے ہیں، پاکستان کوقائم ودائم اور سلامت دیکھنا چاہتے ہیں اوراسے ترقی کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے ۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج حیدرآباد اورسکھر میں ایم کیوایم کے اندرون سندھ کے زونوں کے کارکنوں کے کنونشن سے اپنے تاریخی خطاب میں کیا۔کنونشن میں اندرون سندھ کے تمام زونوں کے ذمہ داران وکارکنان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی جن میں بڑی تعداد میں خواتین کارکنان بھی شامل تھیں۔کنونشن کے سلسلے میں اندرون سندھ کے زونوں کودوحصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔حیدرآباد میں ہونے والے کنونشن میں حیدرآباد کے ساتھ ساتھ نوابشاہ، میرپورخاص،سانگھڑ،عمرکوٹ، جامشورو،ٹنڈوالہ یار، بدین ،ٹھٹھہ اوردادوزونوں کے کارکنان نے شرکت کی جبکہ سکھر میں ہونے والے کنونشن میں سکھر کے ساتھ ساتھ جیکب آباد، خیرپور، شکارپور، کشمور، لاڑکانہ،قمبر شہدادکوٹ ،نوشہروفیروزاورگھوٹکی زونوں کے کارکنان شریک ہوئے ۔حیدرآباد میں کنونشن پکا قلعہ گراؤنڈ میں ہوا جبکہ سکھر میں کنونشن منزل گاہ گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔اپنے تاریخی خطاب میں جناب الطاف حسین نے پاکستان کے خلاف بین الاقوامی سازش کے حوالے سے یواین آبزرور میں شائع ہونے والے مضمونWhy the US wants collapse Pakistan (امریکہ کیوں پاکستان کوتباہ کرنا چاہتاہے)اورگلوبل ریسرچ پرآنے والے مشل چوسوڈووسکی کے مضمونThe destablization of Pakistan (پاکستان کاعدم استحکام)کاحوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان مضامین میں نقشے بھی دکھائے گئے ہیں جن میں صوبہ پختونخواہ کوافغانستان کا حصہ، بلوچستان کوآزاداورصوبہ سندھ کوگریٹر پنجاب کا حصہ دکھایا گیا ہے جس میں کراچی بھی شامل ہوگا۔انہوں نے کہا کہ چاروں طرف سے پاکستان پر میلی نگاہیں ڈالی جارہی ہیں،عوام خدارااس بین الاقوامی سازش کوسمجھنے کی کوشش کریں اورمتحد ہوکر پاکستان کو بچائیں ۔انہوں نے کنونشن میں موجود کارکنوں سے کہا کہ ہم سب کوملکر پاکستان کو بچاناہے،سندھ دھرتی کو بچاناہے اورآپس میں اتحادکا مظاہرہ کرناہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم پاکستان کو بچانا چاہتے ہیں، پاکستان کوقائم ودائم اورسلامت دیکھنا چاہتے ہیں،اسے ترقی یافتہ بنانا چاہتے ہیں،ہم ملک کے تمام صوبوں کیلئے مکمل صوبائی خودمختاری چاہتے ہیں، ملک سے ناانصافیوں کا خاتمہ چاہتے ہیں، ملک میں امن اورعوام کے درمیان پیار،محبت ، اتحاداوریکجہتی چاہتے ہیں۔انہوں نے کارکنوں کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ سندھ دھرتی جو پہلے ہی ستائی ہوئی ہے اس کی تباہی کے تانے بانے بنے جاچکے ہیں اوراس کوسندھ کے بیٹے ہی بچاسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم ملک کو بچائیں گے، ملک کوترقی کی راہ پرڈالیں گے اور جوعناصر ہمیں آپس میں لڑانا چاہتے ہیں ہم ان کی سازشوں کوناکام بنائیں گے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم پڑوسی ممالک یا کسی سے لڑنانہیں چاہتے ، ہم کسی صوبے کے خلاف نہیں ہیں، یہ جاگیردار اوروڈیرے اورایجنسیوں کے لوگ ہی ہیں جنہوں نے ماضی میں ایک سازش کے تحت سندھی مہاجر، پختون مہاجر، پنجابی مہاجر فسادات کرائے ، یہی لوگ 60سالوں سے ملک کولوٹتے رہے ہیں اورعوام کوآپس میں لڑاتے رہے ہیں،ہمیں پاکستان کوان عناصر سے نجات دلانا ہوگی اوراس کیلئے میدان عمل میں آکرجدوجہد کرنی ہوگی ۔انہوں نے کہا کہ آج سارے سیاسی رہنمااقتدار کی فکر میں لگے ہوئے ہیں اورکسی کو پاکستان کی فکرنہیں ہے، جبکہ الطاف حسین کواقتدارنہیں چاہیے،اسے صدریا وزیراعظم نہیں بننا، وہ ملک پرعوام کی حکمرانی چاہتا ہے اورچاروں صوبوں کے عوام کوخوشحال دیکھنا چاہتا ہے۔الطاف حسین کی جدوجہد 98فیصد عوام کو2فیصد مراعات یافتہ طبقہ سے نجات دلاناہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ دھرتی نے اپنے دامن میں ہرجگہ سے آنے والوں کو پناہ دے کر اپنا بنالیا

اور وہ لوگ سندھ دھرتی ماں کے باسی بن گئے ۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی جغرافیہ، زمین، دھرتی سے وہاں رہنے والوں کا رشتہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک عارضی اور ایک رشتہ مستقل ہوتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ کاروبار یا تعلیم کی غرض سے عارضی طور پر جانا ایک الگ چیز ہے اور کسی جگہ جا کر اس زمین پر اپنا رشتہ اس طرح جوڑنا کہ جینا مرنا اس زمین سے وابستہ ہوجائے جو کمائے اس زمین پر خرچ کرے، اسی زمین پر پیدا ہو، مرنے کے بعد دفن اس زمین پر ہو، جب جینا مرنا وابستہ ہوجاتا ہے تو اپنی اپنی آباؤاجداد کی شناختیں رکھنے کے باوجود بھی وہ اس دھرتی کا باشندہ کہلاتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ سندھ میں عرب اور افغانستان سے مسلمان آکر بسے، اسی طرح بلوچستان سے لوگ آکر آباد ہوئے جو آج بھی اپنے اپنے ناموں کے ساتھ سید، بلوچ، بروہی، پٹھان وغیرہ وغیرہ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اور ان میں سے بہت سے لوگوں کے گھروں میں سندھی زبان کے بجائے اپنے اپنے آباؤاجداد کی زبانیں بولی جاتی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ اس دھرتی پر کوئی دو ہزار سال پہلے آیا ہوگا، کوئی ایک ہزار سال، کوئی پانچ سو سال، کوئی تین سو سال، کوئی سو سال، کوئی ساٹھ سال پہلے آیا لیکن اردو بولنے جو ہندوستان سے ہجرت کرکے سندھ میں آباد ہوئے ان کی دو نسلیں تو اس سرزمین پر دفن ہوچکی ہیں، تیسری نسل بڑھاپے میں ہے، چوتھی نسل درمیانی عمر میں ہے، پانچویں نسل جوان ہے چھٹی نسل بچپنے میں ہے، ساتویں نسل شیر خواری میں ہے تو اب ان کا سب کا مرنا جینا سی دھرتی پہ ہوتا ہے اور کوئی حادثہ ہو یا طبعی موت ہو تو وہ مرنے کے بعد انکی میتیں کسی اور صوبے میں نہیں جاتیں ۔لہٰذا آپ اردو بولنے والوں کو سندھ کا مستقبل باشندہ کیوں قرار نہیں دے سکتے ؟ کیا اردو بولنے والے سندھیوں کو واپس انڈیا جانا ہے؟ کیا اردو بولنے والے سندھیوں کو سمندر میں پھینکا جاسکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اردو بولنے والے سندھی ہوں یا سندھی بولنے والے سندھی ہوں، نئے ہوں پرانے ہوں جن کا جینا مرنا سندھ سے وابستہ ہے انہیں ملکر سندھ کے حقوق کی جدوجہد کرنی چاہئیے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ NFC ایوارڈ، کالا باغ ڈیم اور سندھ کے دیگر ایشوز پر جو جرات مندانہ موقف متحدہ قومی موومنٹ نے اٹھایا کیا کسی جماعت نے اس بہادری اور جرت سے اٹھایا؟ انہوں نے کہا کہ اب اردو بولنے والوں کا جینا مرنا سندھ دھرتی ماں سے وابستہ ہے۔ جناب الطاف حسین نے کنونشن میں موجود کارکنوں سے سوال کیا کہ کیا آپ الطاف حسین کو صرف اسلئے سندھ کا بیٹا نہیں سمجھیں گے کہ الطاف حسین 60 سال سے سندھی ہے؟ کیا سندھ کے لوگوں کا آپس میں لڑنا سندھ کے مفاد میں ہوگا ؟ انہوں نے اجتماع کے توسط سے سندھ بھر کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایک مرتبہ متحدہ پر اعتماد کر کے دیکھو، اس کا ساتھ دو، انشاء اللہ ہم ملکر سندھ دھرتی کو بچائیں گے اور پاکستان کو خوشحال بنائیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 27 دسمبر 2007ء کو سندھ کی بیٹی محترمہ بینظیر بھٹو صاحبہ کو شہید کر دیا گیا، اللہ تعالیٰ انکی مغفرت فرمائے اور انہیں شہادت کا درجہ عطا کر کے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے ۔انہوں نے ایک مرتبہ پھر کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کے دورِ حکومت میں میرے بڑے بھائی ناصر حسین اور بھتیجے عارف حسین کو شہید کیا گیا مگر میں بحیثیت وارث ان کا خون معاف کرتا ہوں ۔انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو کی شہادت کے بعد سندھ میں منظّم طریقے سے تباہی بربادی کی گئی جن سے اربوں کھربوں روپے کا نقصان ہوا، اور ایم کیو ایم کے اردو، سندھی، بلوچ، پنجابی، پشتون اور دیگر زبانیں بولنے والے کارکنوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا، انہوں نے سوال کیا کہ کیا ایم کیو ایم یا کراچی یا سندھ کے لوگ بے نظیر بھٹو کو شہید کرنے کے ذمہ دار تھے یا ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 27 دسمبر کے بعد لسانی فسادات کرانے کی کوشش کی گئی، ایم کیو ایم کے کارکنوں کے سامنے گھر جلائے جاتے رہے، دکانیں لوٹی جاتی رہیں، حتیٰ کے بہن بیٹیوں کی عظمت دری تک کی گئی لوگ مشتعل تھے لیکن میں نے دل پر پتھر رکھ کر صبر اور امن کی تبلیغ کی کہ کہیں کوئی ردعمل نہ ہو، کہیں کسی سے بدلہ نہ لیا جائے، کہیں کسی سے لڑا نہ جائے، اس دھرتی ماں کو جو تباہ کرنے کی سازش ہے اسے کبھی کامیاب نہیں ہونے دیا جائے اگر عوام کو صبر نہیں کرنے کا درس دیا جاتا تو فساد ہوتا اور سندھ دشمن اپنے مقصد میں کامیاب ہوجاتے ۔انہوں نے سندھی دانشوروں، قلم کاروں، صحافیوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کے ساتھ ساتھ دھرتی ماں سندھ کو بچانے کیلئے ،نفرتوں کے بجائے محبت، پیار، امن اور شانتی کا پیام دیں۔ جناب الطاف حسین نے کنونشن میں موجود تمام کارکنوں سے کہا کہ 27 دسمبر سے پہلے بھی جب انتخابات ہوئے تھے اور 27 دسمبر کے بعد بھی میرے سندھی بھائیوں کے گھروں پر حملے ہوئے، ماں بہن بیٹیوں کو دھمکیاں دی گئیں، لوٹ مار کی گئی، اس کے باوجود بھی آپ ثابت قدم رہے، آپ بھاگے نہیں ، میں ایسے بہادر جیالے سندھی بھائیو کو سلام تحسین پیش کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے کنونشن کے توسط سے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں سے کہا کہ وہ جمہوریت کیلئے الیکشن میں حصہ ضرور لیں ۔انہوں نے کہا کہ نگراں حکومت کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ صرف بیلٹ بکس ہی ٹرانسپیر نٹ نہیں ہونے چاہئیں بلکہ انتخابات بھی ٹرانسپیر نٹ اور صاف وشفاف ہونے چاہئیں ،الیکشن میں دھاندلی نہیں ہونی چاہیے اور جو جماعت بھی الیکشن جیتے اسے اقتدار حوالے کیا جائے اور جو جماعت اکثریت حاصل نہ کر سکے اور اپوزیشن میں بیٹھے اسے مثبت اندازا میں اپوزیشن کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے کنونشن کے انعقاد پر سندھ کے تمام زونوں کے کارکنوں کو مبارکباد پیش کی اور کنونشن کے انتظامات میں حصہ لینے والے تمام کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

رینجرز اور پولیس کے اہلکاروں کو الطاف حسین کا خراج تحسین

لندن۔۔۔30،جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے علاقے شاہ لطیف ٹاؤن میں مسلح دہشت گردوں کا ہمت وجرات اور بہادری سے مقابلہ کرنے پر رینجرز اور پولیس کے اہلکاروں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بدھ کے روز حیدرآباد اور سکھر میں منعقدہ سندھ ورکرز کنونشن سے ٹیلی فونک خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ روز شاہ لطیف ٹاؤن میں رینجرز اور پولیس کے جوانوں کا جنداللہ کے دہشت گردوں سے مقابلہ ہوا جس میں پولیس کے افسران واہلکار شہید وزخمی ہوئے۔ رینجرز اور پولیس کے اہلکاروں نے ہمت وجرات اور بہادری سے خطرناک دہشت گردوں کا مقابلہ کیا جس پر میں رینجرز اور پولیس کے جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر رینجرز اور پولیس کے اہلکار اسی طرح ہمت وجرات سے سماج دشمن عناصر کے خلاف کارروائی کرتے رہیں تو بہت جلد سندھ اسٹریٹ کرائمنز اور دیگر سماج دشمن سرگرمیوں کا خاتمہ ہوجائے گا۔

عوام، عام انتخابات میں اپنے ووٹ کا حق ضرور استعمال کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔30،جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک بھر کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ 18،فروری 2008ء کے عام انتخابات میں اپنے ووٹ کا حق ضرور استعمال کریں۔ بدھ کے روز ایم کیوایم کے زیراہتمام سندھ ورکرز کنونشن سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ووٹ ایک قیمتی امانت ہے جس کا استعمال ہر شہری پر لازم ہے۔ انہوں نے کہ ایم کیوایم کو عوام کی بھرپور حمایت حاصل ہے اور گزشتہ عام انتخابات میں حق پرست امیدوار بھاری اکثریت سے کامیاب ہوتے رہے ہیں لیکن عوام ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ ان کے ووٹ نہ دینے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایک ووٹ قیمتی ہے لہٰذا عوام 18،فروری کو ہونے والے عام انتخابات میں اپنے ووٹ کا حق ضرور استعمال کریں اور حق پرست امیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

سندھ بھر کے کارکنان نے الطاف حسین کی جانب سے وطن واپس آنے کی درخواست کو متفقہ طور پر مسترد کردیا

لندن۔۔۔30،جنوری2008ء

سندھ بھر سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنان نے ایک مرتبہ پھر جناب الطاف حسین کی جانب سے وطن واپس آنے کی درخواست کو متفقہ طور پر مسترد کردیا ہے اور جناب الطاف حسین سے اپیل کی ہے کہ وہ وطن واپس نہ آئیں۔ ایم کیوایم کے زیراہتمام سندھ ورکرز کنونشن سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے سندھ بھر کے تمام زونوں کے ذمہ داران اور کارکنان سے کہا کہ میری جدوجہد کا مقصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے حقوق کا حصول ہے اور اس جدوجہد میں اگر مجھے اپنی جان کی قربانی بھی دینی پڑے تو میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ انہوں نے حیدرآباد اور سکھر میں منعقدہ اجلاس میں شریک کارکنان سے کہا کہ اگر آپ اجازت دیں تو میں رابطہ کمیٹی کے فیصلہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وطن واپس آنے کیلئے تیار ہوں جس پر اجتماعات کے شرکاء نے یک زبان ہوکر جناب الطاف حسین کی وطن واپسی کی تجویز مسترد کرتے ہوئے کہا کہ آپ وطن واپس نہ آئیں اور بیرون ملک رہتے ہوئے ہماری رہنمائی کرتے رہیں۔

عوام، یعقوب بندھانی کی صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔30،جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مہاجر رابطہ کونسل کے صدر یعقوب بندھانی کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ یعقوب بندھانی کی صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔ واضح رہے کہ 70،سالہ یعقوب بندھانی کو گزشتہ روز دل کا دورہ پڑا تھا جس کے بعد انہیں امراض قلب کے قومی ادارے میں داخل کرایا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔

سرجانی ٹاؤن کے اسد ملک، عمیر اور حمید نامی افراد سے ایم کیو ایم کا اظہار لاتعلقی

کراچی۔۔۔30، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سرجانی ٹاؤن کے رہائشی اسد ملک، ولد شمیم، عمیر ولد سید علی احمد اور حمید نامی افراد سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مذکورہ افراد سماج دشمن کارروائیوں میں ملوث ہیں اور خود کو ایم کیو ایم کے کارکنان ظاہر کررہے ہیں تاکہ متحدہ قومی موومنٹ کو بدنام کیا جاسکے۔ رابطہ کمیٹی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایم کیو ایم کو بدنام کرنے والے عناصر پر کڑی نظر رکھیں اور ایسی عناصر کے بارے میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ارکان کو مطلع کریں۔

ایم کیو ایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔30، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم لیگل ایڈ کمیٹی کی رکن محترمہ غزالہ صدیقی ایڈوکیٹ کی والدہ محترمہ سعیدہ خاتون، ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی یوسی 1 اورنگی ٹاؤن کے ذمہ دار شیر ولی کی والدہ محترمہ فیروزہ بی بی اور ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 87 کے کارکن صدر حیدر کی والدہ محترمہ اکبری بیگم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

مذہبی انتہاء پسندی اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے، کے ایس مجاہد بلوچ، شیخ محمد فیروز
مچھر کالونی کے علاقے سونا علی چوک پر منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی۔۔۔30، جنوری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدواران برائے این اے 239 کے ایس مجاہد بلوچ اور برائے پی ایس 89 شیخ محمد فیروز نے کہا ہے کہ مذہبی انتہاء پسندی، اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز مچھر کالونی میں واقع سونا علی چوک پر منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ کارنر میٹنگ میں سندھی اور بلوچ نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کے ایس مجاہد بلوچ اور شیخ محمد فیروز اپنے خطاب میں کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اسلامی تعلیمات کے مطابق مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف عملی جدوجہد کی اور عوام کو اعتدال پسندی کا درس دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ملک بھر کے عوام نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کو مسترد کردیں اور ملک وقوم کی ترقی کیلئے عملی جدوجہد کرنے والی متحدہ قومی موومنٹ کا ساتھ دیں۔

متحدہ قومی موومنٹ کا پیغام ملک بھر میں فروغ پارہا ہے، طاہر قریشی
رامسوامی کے مختلف علاقوں کے دوروں، انجمنوں، محلّہ کمیٹیوں اور برادریوں کے سربراہان سے ملاقاتیں

کراچی۔۔۔30، جنوری 2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 111 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار طاہر قریشی نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کا پیغام حق ملک بھر کے عوام میں تیزی سے فروغ پارہا ہے اور ملک بھر کی تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد ایم کیو ایم کے پرچم تلے متحد ہورہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں رامسوامی کے علاقے رستم جی کمپاؤنڈ، کوئٹہ والا اسکوائر، اس سے ملحقہ علاقوں کے دوروں، علاقائی انجمنوں، محلّہ کمیٹیوں اور علاقے کی مختلف برادریوں کے سربراہان سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ طاہر قریشی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کل بھی ملک بھر کے عوام کے دلوں کی دھڑکن بن چکی ہے اور انشاءاللہ آئندہ عام انتخابات میں ملک بھر کے عوام حق پرست امیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیکر کامیاب بنائیں گے۔

آل پاکستان متحدہ بنگش قبائل آرگنائزیشن نے ایم کیو ایم کی حمایت کا اعلان کردیا
الطاف حسین پاکستان کی بقاء وسلامتی کیلئے عملی جدوجہد کررہے ہیں، رضا ہارون

کراچی......30،جنوری2008ء

آل پاکستان متحدہ بنگش قبائل آرگنائزیشن کے نائب صدر جناب سلیم خان بنگش نے عام انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد کردہ حق پرست امیدواروں کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے اورعوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں ۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز سوسائٹی کے علاقے میں حق پرست امیدوار رضا ہارون سے ملاقات کے دوران کیا۔اس موقع پر رضا ہارون اور سلیم خان بنگش نے اس بات پر اتفاق کیا کہ سندھ میں امن وامان اور بھائی چارہ کا فروغ کیلئے غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے اور ہم سب کو مل کر پاکستان کی سلامتی و بقاء اور ترقی وخوشحالی کیلئے جدوجہد کرنی چاہئے ۔ایم کیو ایم کی حمایت پر رضا ہارون نے سلیم خان بنگش اوران کی تنظیم کا شکریہ بھی ادا کیا۔قبل ازیں سوسائٹی کے علاقے عمر کالانی میں ایک کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدوار برائے پی ایس 115 محمد رضا ہاروں نے کہا کہ پاکستان اس وقت انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور ملک بھر کےعوام کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پاکستان کے واحد رہنما ہیں جو پاکستان کو مشکل حالات سے نکالنے اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی عملی جدوجہد میں دن رات مصروف ہیں ۔

سازشوں کے ذریعے حق پرستی کی جدوجہد کوسبوتاژ نہیں کیا جاسکتا، ایوب شیخ، معین عامر
کورنگی سیکٹر 33/F اور انجمن تاجران کورنگی 2 مارکیٹ اور کورنگی سیکٹر Q میں منعقدہ عوامی اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔30،جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 254 ڈاکٹر ایوب شیخ اور برائے پی ایس 125 محمد معین عامر پیرزادہ نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم پرامن اور جمہوری طریقے سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ چاہتی ہے اورسازشوں کے ذریعے ایم کیو ایم کی حق پرستانہ جدوجہد کوسبوتاژ نہیں کیا جاسکتا۔اپنے حلقہ انتخاب کورنگی کے سیکٹر 33/F اور انجمن تاجران کورنگی 2 مارکیٹ اور کورنگی سیکٹر Q میں منعقدہ عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم انگنت آزمائشوں سے گزرنے کے بعدعوام کے دلوں کی دھڑکن اور ملک گیر جماعت بن چکی ہے اورآئندہ انتخابات میں ملک بھر کےعوام حق پرست امیدواران کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں گے۔

یورپی یونین آبزرور کے نمائندوں نے نیو کراچی سیکٹر D-11 میں واقع ایم کیو ایم کے رابطہ آفس کا دورہ کیا

کراچی۔۔۔30،جنوری2008ء

یورپین یونین آبزرور کے نمائندے NORA HASMIG KANKSHIAN اور WOLGANG VON SCHMETTAU نے گزشتہ روز نیو کراچی سیکٹر D-11 میں قائم ایم کیو ایم کے رابطہ آفس کا دورہ کیا اورحق پرست امیدواران برائے این اے 244 شیخ صلاح الدین اور برائے پی ایس 99 اظہار الحسن ملاقات کی ۔اس موقع پرحق پرست امیدواروں نے یورپی یونین کے نمائندوں کوآئندہ انتخابات کیلئے ایم کیو ایم کی انتخابی سرگرمیوں،انتخابی منشور اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اورنظریئے سے آگاہ کیا۔ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

عوام اپنی صفوں سے ایماندار اور باصلاحیت قیادت منتخب کریں،علیم الرحمٰن
کورنگی کے علاقے الطاف ٹاؤن میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی۔۔۔30،جنوری2008ء

ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار برائے پی ایس124 علیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ہے اوراس کی جڑیں عوام میں مضبوطی سے قائم ہیں۔الطاف ٹاؤن میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ تمام قومیتوں، برادریوں ، مذاہب اور مسالک سے تعلق رکھنے والےعوام کی واحد نمائندہ جماعت ہے اورعوام کی بلاامتیاز وتفریق عملی خدمت پر یقین رکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ چاہتی ہے اور جب تک غریب ومتوسط طبقہ کےعوام اپنی صفوں سے ایماندار اور باصلاحیت قیادت منتخب کرکے ایوانوں میں نہیں بھیجیں گےان کے مسائل حل نہیں ہونگے۔

طاقت کے ذریعے ایم کیوایم کے پیغام کوروکانہیں جاسکتا،خوش بخت شجاعت

کراچی۔۔۔30،جنوری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی حق پرست امیدوار برائے این اے250 محترمہ خوش بخت شجاعت نے کہا ہے کہ پاکستان کے 2 فیصد مراعات یافتہ جاگیردار طبقہ نے ملک کو سیاسی ومعاشی طور پر تباہ کررکھا ہے اورایم کیوایم فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرکے ملک کو ترقی وخوشحالی کی راہ پرگامزن کرنا چاہتی ہے۔یہ بات انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے سی ویو، رینبو پلازہ اور ناز پلازہ میں گھر گھر رابطہ مہم کے دوران خواتین،نوجوانوں اور بزرگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور وقت کا تقاضہ ہے کہ تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اپنی اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔انہوں نے کہا کہ سانحہ راولپنڈی لیاقت باغ کے بعد لوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ اور پرتشدد کارروائیوں پر نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیموں کی پراسرخاموشی قابل مذمت ہے۔

متحدہ،مذہبی اقلیتوں کے حقوق کا احترام کرتی ہے،ڈاکٹرصغیراحمد
رابطہ مہم کے سلسلے میں سولجر بازار اور جہانگیر روڈ پر ہندو برادری کے نمائندوں سے گفتگو

کراچی۔۔۔30،جنوری2008ء

ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار برائے پی ایس117 ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان میں موجود تمام مذہبی اقلیتوں کے حقوق کا کھلے دل سے احترام کرتی ہے اوران کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔گزشتہ روز سولجر بازار اور جہانگیر روڈ پر عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں ہندو برادری کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے مذہبی اقلیتوں کے حقوق کا صرف نعرہ ہی نہیں لگایا بلکہ عملی جدوجہد بھی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والی تمام مذہبی اقلیتیں برابر کی پاکستانی ہیں اورایم کیوایم ان کے حقوق کیلئے کوشاں ہے۔

☆☆☆☆☆